## سوال

(40)چچازاد بھائی کو محروم کرنے کےلئے گھر وقف کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے وارثوں میں ایک بیوی، ماں اورباپ کی طرف سے بہن ہے اور عصبہ میں ایک چچازاد بھائی ہے جواس سے بہت دور ہے، نہ اس کی کوئی مدد کرتا ہے اور نہ صلہ رحمی کا مظاہرہ کرتا ہے، جبکہ یہ آدمی ایک گھر کا مالک ہے اور یہ اسے اپنی ماں ، بیوی، اور بہن کےلئے وقف کرنا چاہتا ہے اور یہ بھی چاہتا ہے کہ ان کی وفات کے بعد یہ گھر نیکی کے کسی مستقل کام مثلاً مساجد وغیرہ کی تعمیر وترقی کےلئے وقف کردیا جائے کیونکہ وہ اپنے عصبہ یعنی چچازاد بھائی کواس سے محروم کرنا چاہتا ہے کیا اس طرح کرنا جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحوث علمیہ وافتاء کی فتویٰ کمیٹی نے اس سوال کا حسب ذیل جواب دیا: امام بخاری و مسلمؒ نے صحیحین میں حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''إنما الأعمال بالنیات، وإنما لکل امریء مانویٰ'' (صحیح البخاري)

: ''تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کےلئے صرف وہی ہے جو وہ نیت کرے گا۔''

اورسائل نے چونکہ خود ہی صراحت کردی ہے کہ اس کام سے اس کا مقصد اپنے برادر عم (عصبہ) کو محروم کرنا ہے لہٰذا ہماری رائے میں یہ جائز نہیں ہے۔ اب اگرچہ تمام مال اصحاب الفروض کو مل جانے کی وجہ سے یہ چچازاد بھائی وارث نہیں ہے لیکن مستقبل میں وہ وارث بن سکتا ہے۔ لہٰذا اسے محروم کرنا کی نیت سے کوئی تصرف جائز نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ**

**ج3ص45**